بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ   نَحۡمَدُہٗ وَ نُصَلِّیۡ عَلٰی رَسُوۡلِہِ الۡکَرِیۡمِ   وَعَلٰی عَبۡدِہِ الۡمَسِیۡحِ الۡمَوۡعُوۡد

لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُحَمَّدٌ رَّسُوۡلُ اللّٰہِ

دفتر مجلس انصاراللہ بھارت

Office Of The Majlis Ansarullah Bharat

Mohallah Ahmadiyya Qadian-143516, Distt.Gurdaspur (Punjab) INDIA

محلہ احمدیہ قادیان ۱۶۵۳۱۴، ضلع گورداسپور (پنجاب)   Mob.9682536974, E-Mail :ansarullah@qadian.in

وقفِ جدید کے 65ویں سال کے آغاز کا اعلان

دنیا کے مختلف ممالک میں بسنے والے احمدیوں کی وقفِ جدید کے حوالے سے مالی قربانی کے ایمان افروز واقعات

خلاصہ خطبہ جمعہ سیّدنا امیر المومنین حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 7/ جنوری 2022ء بمقام مسجد مبارک، اسلام آباد، ٹلفورڈ (یوکے)

أَشْهَدُ أَنْ لَّآ إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ اَمَّا بَعْدُ فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ۔ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ۔ مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ۔ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَ اِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ۔ اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ۔ صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَ لَا الضَّآلِّيْنَ۔

وَ مَثَلُ الَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمُ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ وَ تَثْبِيْتًا مِّنْ اَنْفُسِهِمْ كَمَثَلِ جَنَّةٍۭ بِرَبْوَةٍ اَصَابَهَا وَابِلٌ فَاٰتَتْ اُكُلَهَا ضِعْفَيْنِ فَاِنْ لَّمْ يُصِبْهَا وَابِلٌ فَطَلٌّ وَ اللّٰهُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ

تشہد، تعوذ، سورۃ فاتحہ اور سورۃ البقرہ کی آیت 266 کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا اس آیت کا ترجمہ یہ ہے۔ اور ان لوگوں کی مثال جو اپنے اموال اللہ کی رضا چاہتے ہوئے اور اپنے نفوس میں سے بعض کو ثبات دینے کے لئے خرچ کرتے ہیں ایسے باغ کی سی ہے جو اونچی جگہ پر واقع ہو اور اسے تیز بارش پہنچے تو وہ بڑھ چڑھ کر اپنا پھل لائے اور اگر اسے تیز بارش نہ پہنچے تو شبنم ہی بہت ہو۔ اور اللہ اس پر جو تم کرتے ہو گہری نظر رکھنے والا ہے۔

فرمایا: مومن اللہ تعالیٰ کے حکم سے اُس کی راہ میں اس لیے خرچ کرتے ہیں کہ نہ صرف اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے والے بنیں بلکہ اپنی قوم اور اپنے مشن کو مضبوط کریں۔ اس زمانے میں اسلام کی تعلیم اور تبلیغ کو پھیلانے کا کام حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سپرد ہوا ہے اور آپؑ کے ماننے والوں کا بھی یہ فرض ہے کہ آپؑ کے مشن کو پورا کرنے کے لیے جان، مال اور وقت قربان کریں۔ تمام انبیاء اپنے ماننے والوں کو مالی قربانی کی تلقین کرتے رہے اور حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی فرمایا کہ مومن یقیناً دین کی خاطر مالی قربانیاں کرتے ہیں تاکہ ہمارا خدا کسی طرح راضی ہو جائے اور ہمارے نفس کو ثبات عطا ہو، ہم اپنے ایمان اور ایقان میں مضبوط ہوں۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ کی خاطر خرچ کرنے والوں کی مثال دو طرح کی بیان ہوئی ہے۔ ایک وَابِلٌ یعنی موٹے قطروں والی تیز بارش اور دوسرے طَلٌّ یعنی کمزور ہلکی بارش جیسے پھوار یا شبنم۔ زیادہ کشائش رکھنے والا تو دین کی خاطر بہت خرچ کر سکتا ہے لیکن غریب آدمی کو حسرت ہو سکتی ہے کہ میں کس طرح اُس کی برابری کر سکتا ہوں مگر قربانیوں کا پھل اللہ تعالیٰ نے دینا ہے۔ اللہ تعالیٰ تمہارے حالات اور تمہاری نیتیں جانتا ہے اس لیے وہ تمہاری تھوڑی قربانیوں کو بھی دوگنے سے زیادہ بڑھ کر پھل لگائے گا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک موقع پر فرمایا کہ آج ایک درہم ایک لاکھ درہم پر سبقت لے گیا۔ صحابہ کے پوچھنے پر آپؐ نے فرمایا کہ ایک شخص نے اپنے پاس موجود دو درہم میں سے ایک درہم کی قربانی دی اور ایک شخص نے بے شمار دولت میں سے ایک لاکھ درہم کی قربانی دی جو کہ اس کی دولت کے مقابلے میں بہت کم تھی۔ پس اللہ تعالیٰ نیتوں کو پھل لگاتا ہے۔ ہمارے ہر عمل پر اُس کی نظر ہے۔ اگر ہمارا ہر کام اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر ہو جائے تو پھر ہی ہم اللہ تعالیٰ کے فضلوں کے حقیقی وارث بن سکتے ہیں۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے زمانے میں آپؑ کے ماننے والے زیادہ تر غریب لوگ تھے جو قربانیوں میں اس قدر بڑھے ہوئے تھے کہ ایک موقع پر آپؑ نے فرمایا کہ صدہا لوگ ایسے بھی ہماری جماعت میں داخل ہیں جن کے بدن پر مشکل سے لباس ہوتا ہے۔ مشکل سے چادر یا پائجامہ بھی ان کو میسر آتا ہے۔ ان کی کوئی جائیداد نہیں ہوتی مگر ان کے اخلاص، ارادت، محبت، وفا اور جوش ایمان دیکھ کر خود ہمیں بھی تعجب اور حیرت ہوتی ہے اور یہاں تک کہ دشمن بھی تعجب میں ہیں۔

وفا واخلاص میں ترقی اور جوش ایمان کے غیر معمولی معیار کے عملی اظہار آج بھی حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت کے افراد میں نظر آتے ہیں۔ نومبائعین نے بھی تھوڑے عرصہ میں اس قدر ترقی کر لی ہے کہ دشمن بھی ان کی تبدیلی پر تعجب میں ہے۔ نیک طبیعت، نیک فطرت، بیعت کا حق ادا کرنے اور خلیفہ وقت سے وفا کے تعلق کے اظہار مالی قربانی کرنے والوں کے قول و فعل سے ظاہر ہوتے ہیں۔ یہ لوگ اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کر کے اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا ادراک ہونے پر مالی قربانیاں کر کے ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کرتے ہیں۔ پس خدائی وعدوں کے مطابق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت قائم ہی پھلنے پھولنے اور بڑھنے کے لیے ہوئی ہے اور دشمن اس کا بال بھی بیکا نہیں کر سکتا۔

حضور انور نے سیرالیون، چاڈ، ٹوگو، بیلیز، گنی کناکری، گیمبیا، جرمنی، برطانیہ، بھارت، مالی، پولینڈ، تنزانیہ، آئیوری کوسٹ، کیمرون اور گھانا میں افراد جماعت کا مالی قربانی کر کے اپنے ایمان اور یقین کا اظہار

کرنے اور اللہ تعالیٰ کی طرف سے ان کے ایمانوں کو ثبات بخشنے کے چند ایمان افروز واقعات بیان کرتے ہوئے فرمایا:

اللہ تعالیٰ کے فوری نوازنے کی ایک مثال انڈیا کی جماعت یادگیر کی ہے۔ وقف جدید کے مالی سال کے اختتام پر جب انسپکٹر صاحب نے ایک خادم سے چندہ وقف جدید ادا کرنے کی بات کی تو موصوف نے کہا کہ اس وقت میری جیب میں صرف پندرہ سو ہیں جو کسی کو دینے بہت ضروری ہیں۔ اگر میں آپ کو چندہ ادا کرتا ہوں تو اس شخص کو کیسے ادا کروں گا اور ابھی روپے کا مزید انتظام نہیں ہو سکے گا فوری طور پر لیکن بہر حال انہوں نے چندہ میں پندرہ سو روپے ادا کر دیئے۔ کہتے ہیں دوسرے دن انسپکٹر صاحب، سیکرٹری وقف جدید کے ہمراہ ان کی دوکان پر ملاقات کے لئے گئے تو موصوف نے اپنی جیبوں سے پیسے نکال کے باہر رکھے تو پیسوں کا ڈھیر لگ گیا۔ کہتے ہیں کل جب میں چندہ ادا کر کے گھر پہنچا ہوں تو مجھے بعض ایسی جگہوں سے روپیہ آگیا اور آج کئی ہزار روپے میرے پاس موجود ہیں جو پہلے رکا ہوا تھا لوگوں نے دینے تھے میرے۔ تو اس طرح اللہ تعالیٰ نے برکت عطا فرمائی۔

پھر امیر لوگ بھی جو ہیں گو دنیا کی نظر میں اتنے امیر تو نہیں لیکن جماعتی لحاظ سے ایک صاحب ہیں جماعت احمدیہ کیرولائی کے انہوں نے دس لاکھ روپیہ چندہ دیا ان کی بیوی عیسائیت سے احمدیت میں آئی ہیں اور دعاؤں اور نمازوں میں بڑی دلچسپی لیتی ہیں بڑی مخلص ہیں۔ موصی بھی ہیں بلکہ دونوں میاں بیوی موصی ہیں۔ کہتے ہیں ہم ان کے گھر گئے تو ان کی اہلیہ نے پانچ لاکھ روپے کا چیک کاٹ کے دے دیا ان کو انسپکٹر نے کہا کہ آپ کے میاں پہلے ہی دس لاکھ دے چکے ہیں تو آپ دوبارہ آپ بھی دے رہی ہیں تو جواب تھا اس خاتون کا کہ ہمیں جو نعمتیں بھی ملی ہیں وہ چندوں کی برکتوں سے ملی ہیں اس لئے دل چاہتا ہے کہ بار بار چندہ دیتے رہیں۔ اسی کی برکت سے ہماری تجارت میں ترقی مل رہی ہے اس لئے ہم چندوں سے کبھی پیچھے نہیں ہٹیں گے۔

حضور نے فرمایا قربانی کے معیار مردوں، عورتوں، بڑی عمر کے لوگوں میں ہی نہیں بلکہ نوجوانی میں قدم رکھنے والے بچوں میں بھی دکھائی دیتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑے بڑے مخلص جماعت میں پیدا ہو رہے ہیں۔

گذشتہ سال اللہ تعالیٰ نے جماعت کو 187 مساجد تعمیر کرنے کی توفیق عطا فرمائی جبکہ افریقہ میں 105 مساجد زیرِ تعمیر ہیں۔ اسی طرح 144 مشن ہاؤس قائم ہوئے جن کی اکثریت افریقہ میں ہے اور 45 مشن

ہاؤس زیرِ تعمیر ہیں۔ اس کے علاوہ جہاں فوری طور پر ہم مشن ہاؤس بنا نہیں سکتے وہاں کرائے پر عمارتیں لی جاتی ہیں۔ افریقہ کے ممالک میں 731 جبکہ ایشین ممالک میں 632 مشن ہاؤسز کرائے پر ہیں۔

اللہ تعالیٰ سچے وعدوں والا ہے۔ وہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے کیے گئے اپنے وعدوں کو پورا فرمارہا ہے اور غیب سے مدد بھی فرماتا ہے اور فرمائے گا۔ ان شاء اللہ۔ اللہ تعالیٰ موقع دیتا ہے کہ ہم اس کی رضا حاصل کرنے کے لیے اس کی راہ میں خرچ کریں تا کہ اُس کے فضلوں کے وارث بنیں۔ پس اللہ تعالیٰ ہمیں توفیق دے کہ ہم اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرنے والے بن سکیں۔

حضور انور نے 2022ء میں وقفِ جدید کے نئے سال کا اعلان کرتے ہوئے فرمایا کہ 2021ء میں وقفِ جدید کے 64ویں سال میں افراد جماعت نے ایک کروڑ بارہ لاکھ ستتر ہزار پاؤنڈز کی قربانی دی ہے جو کہ سال 2020ء کی نسبت سات لاکھ بیالیس ہزار پاؤنڈز زیادہ ہے۔ شاملین کی تعداد بھی چودہ لاکھ پینتالیس ہزار ہے۔ دنیا کے اقتصادی حالات کو دیکھتے ہوئے یہ اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا فضل ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس سال پاکستان کے افراد جماعت کی کرنسی گرنے کی وجہ سے پوزیشن نیچے چلے جانے کے باوجود اپنی طاقت کے مطابق بہت قربانی کر رہے ہیں۔ بعد ازاں دنیا کی مختلف جماعتوں کی مندرجہ ذیل پوزیشن کا اعلان فرمایا۔

مجموعی وصولی کے لحاظ سے برطانیہ نمبر 1، پھر جرمنی، کینیڈا، امریکہ، بھارت، آسٹریلیا، انڈونیشیا، مڈل ایسٹ کی ایک جماعت، گھانا، بیلجیم۔

فی کس ادائیگی کے لحاظ سے نمبر 1 امریکہ، پھر سوئٹزرلینڈ، پھر برطانیہ۔

بھارت کے پہلے دس صوبے۔ کیرالہ، جموں کشمیر، تامل ناڈو، تلنگانہ، کرناٹک، اُڈیشہ، پنجاب، ویسٹ بنگال، دہلی، مہاراشٹر۔

وصولی کے لحاظ سے پہلی دس جماعتیں۔ حیدر آباد، قادیان، کرولائی، پتھ پیریم، کوئمبٹور، بنگلور، کلکتہ، کالی کٹ، رشی نگر، میلاپالیم۔

اللہ تعالیٰ تمام قربانی کرنے والوں کے اموال و نفوس میں بے انتہا برکت عطا فرمائے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ نَحْمَدُہٗ وَنَسْتَعِیْنُہٗ وَنَسْتَغْفِرُہٗ وَنُؤْمِنُ بِہٖ وَنَتَوَکَّلُ عَلَیْہِ وَنَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنْ شُرُوْرِ اَنْفُسِنَا وَمِنْ سَیِّئَاتِ اَعْمَالِنَا مَنْ یَّھْدِہِ اللّٰہُ فَلَا مُضِلَّ لَہٗ وَمَنْ یُّضْلِلْہُ فَلَا ھَادِیَ لَہٗ وَنَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَنَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ، عِبَادَ اللّٰہِ رَحِمَکُمُ اللّٰہُ اِنَّ اللّٰہَ یَاْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْاِحْسَانِ وَاِیْتَآءِ ذِی الْقُرْبٰی وَیَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ وَالْبَغْیِ یَعِظُکُمْ لَعَلَّکُمْ تَذَکَّرُوْنَ اُذْکُرُوا اللّٰہَ یَذْکُرْکُمْ وَادْعُوْہُ یَسْتَجِبْ لَکُمْ وَلَذِکْرُ اللّٰہِ اَکْبَرُ